سوال نمبر 1۔ حضرت محمد ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا ایک مسلمہ بین الاقوامی چارٹر ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع کی اہم باتوں کی روشنی میں اس کا جائزہ لیجئے۔

جواب:

خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا مسلمہ بین الاقوامی چارٹر

''الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دیناً (مائدہ پارہ نمبر: 6)

''آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین پورا کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے اسلام کو بطور دین پسند کیا''

انسانی حقوق کا تصور سب سے پہلے ہمارے حضور پاک ﷺ نے آج سے چودہ سو سال پہلے دے دیا تھا۔ یہ باقاعدہ انسانی حقوق کا چارٹر تھا۔ جس نے انسانی بنیادی حقوق کی بنا درکھی۔ حضرت محمد ﷺ نے ہجرت کے دسویں سال حج کا ارادہ فرمایا اور عرب کے تمام علاقوں میں اپنا پیغام بھجوایا کہ آپ ﷺ نے اس سال حج کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے اس لئے تمام مسلمانوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ آپ ﷺ کے ساتھ شریک حج ہوں۔ حضرت محمد ﷺ 25 ذی القعدہ 10 ہجری کو ایک لاکھ چالیس ہزار جانثاروں کے ساتھ روانہ ہوئے۔ 4 ذوالحج 10 ہجری کو آپ ﷺ مکہ پہنچ گئے اور اس کے بعد آپ ﷺ نے حج ادا فرمایا۔ حضرت محمد ﷺ نے میدان عرفان میں جبل الرحمت کے قریب کھڑے ہو کر آخری خطبہ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔

کاموں کا حساب:

☆ ''اے لوگو! میرے الفاظ غور سے سنو کیونکہ یہ میں نہیں جانتا کہ اگلے سال بھی میں آپ کے درمیان ہوں گا۔ یاد رکھئے آپ نے اپنے خدا کے سامنے پیش ہونا ہے جو آپ سے آپ کے کاموں کا حساب لے گا''۔

عورتوں کے حقوق:

☆ ''اے لوگو! آپ کو اپنی بیویوں پر حق حاصل ہے ان کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔ یقیناً وہ اللہ کے حکم سے آپ کی حفاظت میں اور اللہ کے حکم سے آپ پر حلال ہیں''۔

غلاموں کے حقوق:

☆ ''اپنے غلاموں کو وہی کھلاؤ اور وہی پہناؤ جو تم خود اپنے لئے کھانا اور پہننا پسند کرتے ہو۔ اگر وہ کوئی غلطی کر بیٹھیں اور آپ انہیں معاف کرنے کے لئے تیار نہ ہوں تو تب انہیں آزاد کر دیں اور ان کے ساتھ سختی سے مت پیش آئیں''۔

اخوت:

☆ ''اے لوگو! میرے الفاظ سن لو اور یاد رکھو کہ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ جب تم آپس میں بھائی بھائی ہو تو اپنے بھائی کا مال مت لو جس کو وہ خوشی سے دینا نہ چاہے۔ ناانصافی کرنے سے اپنے آپ کو روکو''۔

ارکان اسلام:

☆ ''اللہ کی دن میں پانچ بار عبادت کرو، ماہ رمضان میں روزے رکھو، اپنے مال پر زکوۃ اور اللہ کے گھر کا حج ادا کرو''۔

تبلیغ اسلام:

☆ ''وہ لوگ جو آج موجود ہیں ان کو بتائیں جو آج موجود نہیں ہیں''۔

taleemcity.com

خطبہ حجۃ الوداع کا خلاصہ

حجۃ الوداع انسانی حقوق کا ایک مسلمہ بین الاقوامی چارٹر ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا۔

توحید:

1: تمام کائنات اللہ تعالیٰ کی ہے۔

مساوات اور بھائی چارہ:

2: تمام لوگ حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں۔ تمام انسان برابر اور ایک دوسرے کے بھائی ہیں، کسی کو کسی پر کوئی فوقیت نہیں نہیں۔

دوسروں کی حرمت:

3: ہر فرد کی زندگی، جائیداد اور عزت دوسرے کے لئے مقدس ہے۔

عورتوں کا درجہ:

4: عورتوں کے حقوق مسلمہ ہیں۔ ان کے ساتھ نرمی کا سلوک کیا جائے۔ عرب معاشرہ میں عورت کو پہلی دفعہ حقوق دیئے گئے اور بلند درجہ عطا فرمایا۔

غلاموں کا درجہ:

5: خطبہ میں غلاموں کے حقوق کو بھی محفوظ کیا گیا اور لوگوں کو کہا گیا کہ ان کے لئے وہی پسند کرو جو تم اپنے ساتھ پسند کرو گے۔

برابری:

6: گورے کو کالے اور عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں یعنی گورا، کالا، عربی اور عجمی آپس میں برابر ہیں۔

حاصل بحث

ان تمام حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ خطبہ حجۃ الوداع عالمی انسانی حقوق کا ایک مکمل اور جامع چارٹر ہے جس میں تمام انسانوں کو برابر کر دیا گیا ہے۔ ہر قسم کی اونچ نیچ ختم کر دی گئی ہے اور غلام کو مالک کے برابر حقوق دیئے گئے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر2۔ قرارداد مقاصد کے کوئی پانچ نکات بیان کیجئے۔

جواب:

قرارداد مقاصد

''ان الحکم الا اللہ'' (یوسف پارہ نمبر: 12)

''حکم صرف اللہ کا ہے''۔

جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کی ایک طویل جدوجہد کے نتیجے میں پاکستان 14 اگست 1947ء کو ایک نئے اسلامی ملک کی حیثیت سے دنیا کے نقشے پر ابھرا۔

قیام پاکستان کے بعد [illegible]ت اس امر کی تھی کہ پاکستان کو اسلامی جمہوریہ بنایا جائے۔ اس ضمن میں 12 مارچ 1949ء کو اس وقت کے وزیر اعظم نوابزادہ لیاقت علی خاں نے قانون ساز ادارے میں ایک قرارداد پیش کی۔ جس میں ان نکات کی نشاندہی کی گئی جن کو بنیاد بنا کر ملک کے مستقبل کا دستور بنایا جائے گا۔ قومی اسمبلی نے اس قرارداد کو اکثریت سے منظور کر لیا۔ اس قرارداد کو عرف عام میں قرارداد مقاصد کے نام سے یاد کیا جاتا ہے کیونکہ اس قرارداد میں ان مقاصد یا نکات کی وضاحت کی گئی تھی جن کی بنیاد پر ملک کیلئے نیا دستور بنایا جانا تھا۔

قرارداد مقاصد کے اہم نکات

قرارداد مقاصد کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی حاکمیت:

تمام کائنات پر اقتدار اعلیٰ (حاکمیت) کا مالک صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ وہ یہ اختیار پاکستان کے مسلمانوں کو تفویض کرتا ہے جو اسے مقدس امانت کے طور پر اللہ کی مقرر کردہ حدود کے مطابق استعمال کریں گے۔

اسلامی اصولوں کی پابندی:

ریاست اپنے اختیارات کا استعمال عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے کرے گی۔ جمہوریت، آزادی، مساوات، رواداری اور معاشرتی انصاف کے اسلامی اصولوں کو ملک میں نافذ کیا جائے گا۔

اسلامی طرز حیات:

مسلمانوں کو انفرادی اور اجتماعی شعبوں میں اپنی زندگیاں قرآن وسنت کی تعلیمات کی روشنی میں گزارنے کے قابل بنایا جائے گا۔

اقلیتوں کے حقوق:

غیر مسلم اقلیتوں کو اپنے مذہب اور عقائد پر عمل کرنے اور اپنی ثقافت اور روایات کو ترقی دینے کی مکمل آزادی ہوگی۔ اقلیتوں اور دیگر پسماندہ طبقوں کے جائز حقوق کی حفاظت کا انتظام کیا جائے گا۔

وفاقی نظام:

ملک میں وفاقی نظام حکومت قائم کیا جائے گا جس میں صوبوں کو مقررہ آئینی حدود میں خودمختاری حاصل ہوگی۔

بنیادی حقوق:

عوام کو تمام بنیادی حقوق حاصل ہوں گے۔ مزید براں فکر و اظہار اور عقیدے و عبادات کے علاوہ تنظیم سازی کی بھی آزادی ہوگی۔

آزاد عدلیہ:

عدلیہ اپنے کاموں میں بالکل آزاد ہوگی اور بغیر کسی دباؤ کے کام کرے گی۔

taleemcity.com

قرارداد مقاصد کی اہمیت

پہلا بڑا قدم:

1: قرارداد مقاصد کا منظور ہونا آزادی کے بعد پہلا بڑا قدم تھا جس کو پہلی دستور ساز اسمبلی نے سرانجام دیا۔ اس کی منظوری سے جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کو قیام پاکستان کا مقصد حاصل ہو گیا۔

میگنا کارٹا:

2: قرارداد مقاصد کو پاکستان کی دستور سازی کی تاریخ میں میگنا کارٹا کی حیثیت حاصل ہو گئی۔ اس کو پاکستان کے تینوں دساتیر میں دیباچہ کے طور پر شامل کیا گیا اور اسی کے متعین کئے ہوئے اسلامی اصولوں کو تمام دساتیر میں اپنایا گیا۔

جمہوریت کے سنہری اصول:

3: قرارداد مقاصد کی منظوری سے مسلمانوں کے نمائندوں نے جمہوریت کے سنہری اصولوں کو اپنا لیا۔ اسلامی ریاست کو جغرافیائی، نسل اور قومی حدود سے بلند کرتے ہوئے انسانی بنیادوں پر تعمیر کرنے کا عزم کیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 3۔ 1973ء کے دستور کی اسلامی دفعات کا جائزہ لیجئے۔

جواب:

دستور پاکستان 1973ء

"ان الحکم الاالله" (یوسف پارہ نمبر: 12)

حکم صرف اللہ کا ہے"

صدر ایوب خاں اپنے خلاف عوامی تحریک کے نتیجے میں 25 مارچ 1969ء کو مستعفی ہو گئے۔ جنرل محمد یحییٰ خاں نے ملک میں مارشل لاء لگا کر آئین کو منسوخ کر دیا۔ جنرل یحییٰ خاں نے دسمبر 1970ء میں اسمبلیوں کے انتخابات کروائے۔ انتخابات کے نتیجے میں مشرقی پاکستان میں شیخ مجیب الرحمٰن کو اور مغربی پاکستان میں ذوالفقار علی بھٹو کو اکثریت حاصل ہو گئی۔ بدقسمتی سے اقتدار کی منتقلی کا کوئی سمجھوتہ طے نہ پا سکا اور ہندوستان کی مداخلت کی وجہ سے 16 دسمبر 1971ء کو مشرقی پاکستان الگ ہو کر بنگلہ دیش بن گیا۔ 20 دسمبر 1971ء کو فوجی حکومت نے اقتدار ذوالفقار علی بھٹو کے حوالے کر دیا۔ جس نے 12 اپریل 1972ء کو ملک میں ایک عبوری آئین لاگو کیا۔ اس دوران مستقل آئین کا مسودہ اسمبلی میں پیش ہوا جو اپریل 1973ء کو منظور ہوا اور جسے 14 اگست 1973ء کو نافذ کر دیا گیا۔

اسلامی دفعات

ان الحکم الاالله" (یوسف پارہ نمبر: 12)

"حکم صرف اللہ کا ہے"۔

دستور 1973ء میں وہ تمام اسلامی دفعات شامل کی گئیں جو پہلے دساتیر میں موجود تھیں بلکہ ان میں اضافہ بھی کیا گیا۔نمایاں اسلامی دفعات مندرجہ ذیل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی حاکمیت:

1973ء کے آئین میں قرارداد مقاصد کو ابتدائیہ میں شامل کیا گیا جس کے مطابق کل کائنات کا حاکم مطلق اللہ تعالیٰ ہے اور اقتدار اعلیٰ اسی کی ذات کو حاصل ہے۔ پاکستان کے عوام اقتدار اعلیٰ کو اللہ تعالیٰ کی مقدس امانت سمجھتے ہوئے اور اس کی مقرر کردہ حدود میں رہتے ہوئے استعمال کریں گے۔

ملک کا نام:

ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہوگا۔

سرکاری مذہب:

ملک کا سرکاری مذہب اسلام ہوگا۔

صدر اور وزیر اعظم:

صدر اور وزیر اعظم دونوں مسلمان ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کو واحد اور حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری رسول ﷺ مانتے ہوں۔

مسلمان کی تعریف:

1973ء کے آئین میں پہلی دفعہ مسلمان کی تعریف شامل کی گئی۔ جس کی رو سے توحید، رسالت، قیامت، اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لانے کے علاوہ حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی ﷺ تسلیم کرنا لازمی ہے۔

اسلامی قوانین کا نفاذ:

موجودہ قوانین کو اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالا جائے گا اور کوئی ایسا قانون نہیں بنایا جائے گا جو اسلام کی تعلیمات کے متصادم ہو۔

لازمی اسلامی تعلیمات:

قرآن اور اسلامیات کی تعلیم سکولوں اور کالجوں میں لازمی ہوگی۔

عربی کی تعلیم اور قرآن پاک کی طباعت:

سکولوں میں چھٹی سے آٹھویں تک عربی کی تعلیم لازمی ہوگی اور قرآن پاک کی طباعت غلطیوں سے پاک کی جائے گی۔

اسلامی اقدار:

اسلامی اقدار یعنی جمہوریت، انسانیت، رواداری، آزادی اور مساوات آئین کا حصہ ہوں گے۔

مسلمان کی طرز زندگی:

ایسے حالات مہیا کئے جائیں گے کہ مسلمان انفرادی طور پر یا اجتماعی طور پر اپنی زندگیاں اسلام کے مطابق ڈھال سکیں گے۔

taleemcity.com

زکوٰۃ وعشر:

1973ء کے آئین کے مطابق حکومت زکوٰۃ وعشر کا نظام قائم کرے گی اور زکوٰۃ کونسلیں بھی قائم کی جائیں گی۔

سود کا خاتمہ:

حکومت سود کے نظام کو ختم کرے گی اور ملکی معیشت کو سود سے پاک کیا جائے گا۔

اسلامی نظریاتی کونسل:

اسلامی نظریاتی کونسل قائم کی جائے گی جو قوانین کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بنانے مین قانون ساز اداروں کی راہنمائی کرے گی اور موجودہ قوانین کو بھی اسلام کے مطابق ڈھالے گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 4۔ پاکستان میں نفاذ اسلام کے لئے کی گئی کوششوں کا ذکر کیجئے۔

جواب:

پاکستان میں نفاذ اسلام کے لئے اقدامات

ان الحکم الااللہ" (یوسف پارہ نمبر: 12)

"حکم صرف اللہ کا ہے"۔

قرارداد مقاصد نے مستقبل کے تمام آئین سازوں کو اس امر کا پابند کر دیا تھا کہ وہ اسلامی نظریے کی بالا دستی کو تسلیم کریں۔ یہی وجہ تھی کہ 1956ء، 1962ء اور 1973ء کے دساتیر میں اسلامی رنگ نمایاں تھا۔ ان میں بہت سی اسلامی دفعات شامل کر لی گئی تھیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کی تمام کائنات پر حاکیت تسلیم کرنا اسلام کو سرکاری مذہب قرار دینا اور آئین میں مسلمان کی تعریف شامل کرنے جیسے اقدامات کئے گئے۔ اسی طرح آنے والے ادوار میں بھی یہ کوشش جاری رہی۔

زکوٰۃ وعشر کا نظام:

20 جون 1980ء کو زکوٰۃ وعشر کا نظام جاری کیا گیا۔ اس نظام کے مطابق صاحب نصاب مسلمانوں سے ہر سال بینکوں میں جمع شدہ اثاثوں کی بنیاد پر یکم رمضان کو اڑھائی فیصد زکوٰۃ وصول کی جاتی ہے۔ زکوٰۃ کی یہ رقم زکوٰۃ کونسلوں کے ذریعے مستحقین میں تقسیم کی جاتی ہے۔ عشر کی وصولی کا کام عملی طور پر 1983ء میں شروع ہوا۔ جس کے مطابق سالانہ پیداوار کی مخصوص حد کا 10 فیصد عشر وصول کیا جاتا ہے۔

شرعی حدود کا نفاذ:

10 فروری 1979ء کو شرعی حدود کا آرڈیننس نافذ کیا گیا۔ جس کے مطابق چوری، شراب نوشی اور زنا کے جرائم پر شرعی سزائیں دینے کے احکامات جاری کئے گئے۔

سود کا خاتمہ:

سود سے نجات حاصل کرنے کے لئے یکم جنوری 1981ء سے نفع ونقصان کی بنیاد پر کھاتے کھولے گئے اور یکم جولائی 1984ء سے تمام سیونگ اکاؤنٹس کو پی۔ ایل۔ ایس کھاتوں میں تبدیل کر دیا گیا۔ علاوہ ازیں سرکاری تحویل میں کام کرنے والے مالیاتی اداروں نے بھی شراکت کی بنیاد پر قرضے جاری کرنے شروع کر دیئے۔

taleemcity.com

شرعی عدالتوں کا قیام:

10 فروری 1979ء کو ایک آرڈیننس کے ذریعے تمام ہائیکورٹس میں شریعت بنچ قائم کر دیئے گئے۔ جن میں علماء کو بطور جج شامل کر دیا گیا۔ مئی 1980ء میں شریعت بنچوں کی بجائے وفاقی شرعی عدالت قائم کی گئی جو ماتحت عدالتوں کے فیصلوں کے خلاف اپیل سنتی تھی اور اسلام کی تشریح کرتی تھی۔ وفاقی شرعی عدالت کے فیصلوں کے خلاف اپیل کی سماعت سپریم کورٹ کا بنچ کرتا ہے۔ یہ عدالت اسلام سے متصادم قوانین اور اقدامات کو کالعدم قرار دے سکتی ہے۔

اسلامیات کی لازمی تعلیم:

تعلیمی نظام کو اسلام سے ہم آہنگ کرنے کے لئے تمام کلاسوں میں اسلامیات کی تعلیم لازمی قرار دے دی گئی۔

احترام رمضان آرڈیننس:

ماہ رمضان کے احترام کے لئے ایک آرڈیننس جاری کیا گیا اور احترام رمضان نہ کرنے والے کو 3 ماہ قید اور 500 روپے جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے۔

اہتمام نماز:

سرکاری دفاتر، سکولوں اور کالجوں میں ظہر کی نماز کا اہتمام کیا گیا، لوگوں کو نماز پر راغب کرنے کے لئے نماز کمیٹیاں قائم کی گئیں۔

عربی کی لازمی تعلیم:

سکولوں میں جماعت ششم سے جماعت ہشتم تک عربی زبان کی تعلیم لازمی قرار دے دی گئی۔

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا قیام:

2 جنوری 1981ء سے اسلام آباد میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے کام کرنا شروع کر دیا جو اسلامی قانون کے ہر پہلو پر تحقیق کرتی ہے۔

دینی مدارس کی سرپرستی:

اس دور میں دینی مدارس کی سرپرستی کی گئی اور ان کو سالانہ امداد کی گئی اور ان کی اسناد کو ایم۔اے کے برابر درجہ دے دیا گیا۔

اسلامی قانون کے نفاذ میں مشکلات:

عملی طور پر پاکستان کا آئین اسلامی اصولوں پر استوار ہے۔ قرارداد مقاصد کے تحت وقتاً فوقتاً جو اقدامات تجویز کئے گئے ان پر خلوص دل سے عملدرآمد نہ ہوسکا۔ اس کی بنیادی وجہ وہ چند بااختیار لوگ ہیں جو انگریز کے بنائے ہوئے قوانین کو ترک کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

ہمارے ملک کا ایک طبقہ ملک کو سیکولر ریاست بنانے کے لئے کوشاں ہے۔ ان افراد کی ریشہ دوانیوں کی بدولت اسلامی قوانین کا نفاذ نہ ہوسکا۔ اس کے علاوہ علماء کے مختلف طبقوں نے اسلامی قوانین کی تشریح اپنے اپنے نقطہ نظر سے کی۔ اسلامی قوانین کو نافذ کرنے میں اسلام کے متعلق مختلف نعرے لگائے اور اسلامی قوانین کے سلسلے میں ابہام پیدا کیا۔ عوام الناس کی ناخواندگی اور ملکی معاشی حالات بھی اسلامی قوانین کو نافذ کرنے میں رکاوٹ ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

taleemcity.com

سوال نمبر 5۔ شہریوں کے کوئی سے دس معاشرتی حقوق بیان کیجئے۔

جواب:

شہریوں کے حقوق

وہ مطالبات جو شہری اپنی بھلائی کے لئے کرتے ہیں، جن کو حکومت تسلیم کر لیتی ہے اور ان کو پورا کرتی ہے، شہریوں کے حقوق کہلاتے ہیں۔ حقوق دو طرح کے ہوتے ہیں۔

1: اخلاقی حقوق۔ 2: قانونی حقوق۔

قانونی حقوق کی درج ذیل دو اقسام ہیں۔

1: معاشرتی حقوق۔ 2: سیاسی حقوق۔

معاشرتی حقوق کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

معاشرتی حقوق

''یہ وہ حقوق ہیں جن کے بغیر مہذب زندگی ناممکن ہوتی ہے اور ان کی عدم موجودگی میں کسی مہذب معاشرہ کا قیام ناممکن ہے''۔

یہ حقوق مندرجہ ذیل ہیں۔

حق زندگی:

ہر شہری کو زندہ رہنے کا بنیادی حق حاصل ہوتا ہے۔

رہائش کا حق:

ریاست کا شہری ریاست کے جس حصہ میں رہائش رکھنا چاہے اس کو حاصل ہے۔

حق جائیداد:

ہر شہری کو جائیداد رکھنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔

حق خاندان:

ہر شہری کو اپنی مرضی سے شادی کرنے اور خاندان رکھنے کا حق حاصل ہے۔

حق ملازمت و کاروبار:

ہر شہری کو اپنی مرضی کی ملازمت، پیشہ یا کاروبار کرنے کا حق حاصل ہے۔

حق عقیدہ و مذہب:

ہر شخص کو اپنی مرضی کا مذہب اختیار کرنے اور عقائد کے مطابق عبادات کرنے کا حق ہے۔

taleemcity.com

حق تحریر وتقریر:

ہر شہری کو تحریر وتقریر کی آزادی کا حق حاصل ہے۔

حق انجمن سازی:

ہر شخص کو انجمن سازی یا پہلے سے موجود انجمن میں شامل ہونے کا حق حاصل ہے۔

حق زبان وثقافت:

ہر شخص کو اپنی زبان اور ثقافت کی ترقی اور حفاظت کے لئے مناسب اقدامات کرنے کا حق حاصل ہے۔

حق تعلیم:

ہر شہری کو حصول تعلیم کی سہولتیں حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

حق معاہدہ:

ہر فرد کو دوسرے کے ساتھ کاروبار کے لئے معاہدہ کرنے کا حق حاصل ہے۔

آزادی نقل وحرکت:

شہریوں کو ریاست کے اندر نقل وحرکت کی پوری آزادی ہوتی ہے۔

حق مساوات:-

ہر شہری قانون کی نظر میں برابر ہے اور وہ مساوی سماجی حیثیت کا مالک ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 6۔ شہریوں کے کوئی سے پانچ سیاسی حقوق بیان کیجئے۔

جواب۔

شہریوں کے حقوق

''وہ مطالبات جو شہری اپنی بھلائی کے لئے کرتے ہیں، جن کو حکومت تسلیم کرتی ہے اور ان کو ادا کرتی ہے۔شہریوں کے حقوق کہلاتے ہیں''۔

حقوق دو طرح کے ہوتے ہیں۔

1: اخلاقی حقوق۔ 2: قانونی حقوق۔

قانونی حقوق کی بھی دو اقسام ہیں۔

1: معاشرتی حقوق۔ 2: سیاسی حقوق۔

سیاسی حقوق ذیل میں بیان کئے جاتے ہیں۔

سیاسی حقوق

''وہ حقوق جو شہریوں کی سیاسی نشوونما کے لئے ضروری ہیں سیاسی حقوق کہلاتے ہیں''۔

جمہوریت کی بقاء اور شہری کی سیاسی نشوونما کے لئے سیاسی حقوق ضروری ہیں۔ ہر شہری کو مندرجہ ذیل سیاسی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔

حق رائے دہی:

ہر شہری اپنی مرضی سے اپنی پسند کے امیدوار کو ووٹ دے سکتا ہے۔

حق نمائندگی:

ہر فرد کو الیکشن میں امیدوار بننے کا بھی حق حاصل ہے۔

حق منصب وعہدہ:

منتخب ہونے کے بعد ہر شہری کو سرکاری عہدہ حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔

حق تنقید:

ہر فرد کو حکومت پر تنقید کرنے کا یا اپنی رائے پیش کرنے کا حق حاصل ہے۔

حق جماعت:

ہر شخص کو کسی سیاسی میں شامل ہونے یا اپنی جماعت بنانے کا حق حاصل ہے۔

حق عرض داشت:

ہر شہری کو حکومت کے نام شکایتی عرضی بھیجنے کا حق حاصل ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر 7۔ شہریوں کے کوئی سے 7 فرائض بیان کیجئے۔

جواب:

شہریوں کے فرائض

''شہریوں کو جو حقوق دیئے جاتے ہیں ان کے بدلے ان پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں جن کو فرائض کہتے ہیں''۔

شہریوں کے اہم فرائض درج ذیل ہیں۔

وفاداری:

ہر شہری اپنے ملک کا وفادار ہو اور اس کی حفاظت کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار ہو۔

قوانین کی پابندی:

تمام شہری ریاست کے قوانین کی پابندی کرتے ہیں اور قانون شکنی سے باز رہتے ہیں۔

ٹیکسوں کی ادائیگی:

ہر شہری وقت پر اپنے ملک کے ٹیکسوں کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے۔

ووٹ کا صحیح استعمال:

ووٹ کا صحیح استعمال بھی ہر شہری کی اہم ذمہ داری ہے۔

خدمت خلق:

ہر شہری کا یہ فرض ہے کہ وہ عوام کی خدمت کے کاموں میں حصہ لے۔

تعلیم کا حصول:

ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ خود بھی تعلیم حاصل کرے اور بچوں کو بھی تعلیم دلانے کا بندوبست کرے۔

قومی مفاد:

ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ ذاتی مفاد پر قومی مفاد کو ترجیح دے۔ یہ کم وبیش وہی فرائض ہیں جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔یعنی ملک کا وفادار ہونا، قوانین کی پابندی، ٹیکسوں کی وقت پر ادائیگی، ووٹ کا صحیح استعمال اور قومی مفاد کا تحفظ وغیرہ۔ اگر پاکستان کا کوئی شہری ان فرائض کو پورا نہیں کرتا تو وہ ملک وقوم دونوں کا مجرم ہے اور اسے معاشرے میں عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ ان فرائض کو پورا کرنا ہر شہری کا اخلاقی وقانونی فرض ہے کیونکہ ایک شہری کا حق دوسرے شہری کا فرض ہوتا ہے اور اسی طرح دوسرے کا حق پہلے کا فرض ہے۔ ہر معاشرہ میں حقوق وفرائض میں توازن قائم رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ کیونکہ حقوق وفرائض لازم و ملزوم ہیں۔ جس معاشرہ میں توازن قائم نہیں رہتا اس میں ظلم وناانصافی کا دور دورہ ہوتا ہے۔ اس لئے ہر شہری کو چاہئے کہ وہ جہاں اپنے حقوق سے فائدہ حاصل کرتا ہے وہاں اپنے فرائض کو بھی خوش اسلوبی سے نبھائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سوال نمبر8۔ انسانی حقوق کے عالمی منشور 1948ء کے کوئی سے دس نکات بیان کیجئے۔

جواب:

انسانی حقوق کا عالمی منشور 1948ء

اقوام متحدہ کی کوششوں سے فروری 1946ء میں انسانی حقوق کا کمیشن بنا جس کے ذمہ یہ کام لگایا گیا کہ انسانی حقوق کا مسودہ تیار کر کے 1948ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سامنے پیش کرے۔ کمیشن کے سامنے ایک بہت ہی کٹھن کام تھا، کیونکہ اقوام متحدہ کے اس وقت کے 58 رکن ممالک میں مذہبی

روایات، سیاسی نظریات، قانونی نظاموں، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی طریقوں میں بڑے اختلافات موجود تھے ایسے مسودہ کی تیاری جو سب کے لئے قابل ہو، واقعی مشکل کام تھا۔ انسانی حقوق کے کمیشن نے مسودہ تیار کر کے جنرل اسمبلی کے سامنے منظوری کے لئے پیش کر دیا۔ جنرل اسمبلی نے 10 دسمبر 1948ء کو اسے منظور کیا، مسودہ کی منظوری سے انسان کی عزت و وقار میں بے حد اضافہ ہوا۔

انسانی حقوق کے عالمی منشور کی اہم باتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

حقوق وعزت:

1: سب انسان آزاد پیدا ہوئے ہیں اور حقوق وعزت کے لحاظ سے برابر ہیں اس لئے انہیں ایک دوسرے سے بھائی چارے کا سلوک کرنا چاہئے۔

برابری کا سلوک:

2: ہر شخص بلا امتیاز رنگ، نسل، زبان، مذہب، عقیدہ اور ملک کے برابر ہیں اور ان کو برابر کی آزادیاں اور حقوق حاصل ہیں۔ نیز ان کے ساتھ بین الاقوامی حیثیت کی بنیاد پر برابری کا سلوک کیا جائے گا۔

ذاتی دفاع:

3: ہر شخص کو اپنی جان، آزادی اور ذاتی دفاع کا حق ہے۔

غلاموں کا بیوپار:

4: کسی بھی شخص کو غلام بنا کر نہیں رکھا جا سکتا۔ غلاموں کا بیوپار ہر شکل وصورت میں ممنوع ہے۔

ذلت آمیز برتاؤ:

5: کسی بھی فرد سے نہ ظالمانہ، انسانیت سوز اور ذلت آمیز برتاؤ کیا جائے گا اور نہ ہی جسمانی ایذا کی سزا دی جائے گی۔

شخصیت:

6: ہر فرد کو ہر جگہ اس کی شخصیت کو قانوناً تسلیم کئے جانے کا حق حاصل ہے۔

قانونی دفاع:

7: تمام افراد قانون کی رو سے برابر ہیں اور ہر ایک کو یکساں قانونی دفاع کا حق حاصل ہے۔

موثر انصاف:

8: ہر فرد کو دستور یا قانون میں حاصل بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کے خلاف بااختیار قومی عدالتوں سے مؤثر انصاف حاصل کرنے کا حق ہے۔

آمرانہ طریقے:

9: کسی بھی فرد کو آمرانہ طریقے سے گرفتار، نظر بند یا جلاوطن نہیں کیا جا سکتا۔

taleemcity.com

آزاد اور غیر جانبدار عدالت:

10: ہر فرد کو یہ حق حاصل ہے کہ اس پر عائد الزام کے بارے میں مقدمے کی سماعت آزاد اور غیر جانبدار عدالت کے کھلے اجلاس میں ہوا۔

عدم مداخلت:

11: ہر فرد کو اس کی نجی زندگی، خاندان، گھر بار اور خط و کتابت میں عدم مداخلت کا حق حاصل ہے اسی طرح اس کی عزت اور نیک نامی پر حملہ بھی ممنوع ہے۔ اس صورت میں اسے قانون کے ذریعے دفاع کا حق حاصل ہے۔

آمدورفت یا سکونت:

12: ہر فرد کو اس کے ملک میں یا بیرون ملک آمدورفت یا سکونت اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔

عدالتی حکم:

13: ہر فرد اس وقت تک بے قصور سمجھا جائے گا جب تک عدالت سے مجرم ثابت نہیں ہوتا۔

پناہ کا حق:

14: ہر فرد کو اذیت سے بچنے کے لئے دوسرے ملک میں پناہ کا حق ہے۔ پناہ ملنے کی صورت میں اس ملک کی تمام سہولتوں کا بھی حق دار ہوتا ہے۔

قومیت:

15: ہر فرد کو قومیت کا حق حاصل ہے۔

بغیر شادی:

16: بالغ مرد اور عورت کو نسل، قومیت یا مذہب کی پابندی کے بغیر شادی کرنے اور گھر آباد کرنے کا حق ہے۔

جائیداد کا حق:

17: ہر فرد کو تنہا یا دوسروں سے مل کر جائیداد بنانے اور رکھنے کا حق حاصل ہے۔

فکر، ضمیر کی آزادی:

18: ہر فرد کو فکر، ضمیر اور مذہب کی آزادی کا پورا حق حاصل ہے۔

اظہار کی آزادی:

19: ہر فرد کو رائے رکھنا اور اس کے اظہار کی آزادی کا پورا حق حاصل ہے۔

جماعت میں شامل ہونے کا آزادانہ حق:

20: ہر فرد کو جماعت بنانے یا جماعت میں شامل ہونے کا آزادانہ حق حاصل ہے۔

taleemcity.com

حکومت میں حصہ لینے کا حق:

21: ہر فرد کو اپنی حکومت میں بلا واسطہ یا بالواسطہ آزادانہ حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔

روزگار:

22: ہر فرد کو روزگار یا آزادانہ کاروبار کرنے اور اس کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔

مناسب معیار:

23: ہر فرد کو اپنے بیوی بچوں کی تندرستی، فلاح اور ترقی کے لئے زندگی کے مناسب معیار کا حق حاصل ہے۔

تعلیم:

24: ہر فرد کو تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے۔

ثقافتی زندگی:

25: ہر فرد کو قوم کی ثقافتی زندگی میں حصہ لینے نیز ادب اور سائنس کی ترقی سے مستفید ہونے کا حق حاصل ہے۔

taleemcity.com

سوالات کے مختصر جوابات (مشقی)

سوال 1۔ قرارداد مقاصد کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: 1: قرارداد مقاصد کا منظور ہونا آزادی کے بعد پہلا بڑا قدم تھا، جس کو پہلی دستور ساز اسمبلی نے سرانجام دیا۔

2: اس کی منظوری سے جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کو قیام پاکستان کا مقصد حاصل ہو گیا۔

3: قرارداد مقاصد کو پاکستان کے تینوں دساتیر میں دیباچہ کے طور پر شامل کیا گیا۔

4: مسلمانوں کے نمائندوں نے جمہوریت کے سنہری اصولوں کو اپنا لیا۔

سوال 2۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی دوسری رپورٹ کی تین اسلامی دفعات لکھیں۔

جواب: بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی دوسری رپورٹ کی تین اسلامی دفعات درج ذیل ہیں۔

☆ قرارداد مقاصد کو آئین کی ابتدائیہ میں شامل کیا جائے گا۔

☆ شراب، جوئے اور سود کو غیر قانونی قرار دیا جائے گا۔

☆ نیکی کا حکم دینے اور بدی کو روکنے کے لئے ایک ادارہ قائم کیا جائے گا۔

سوال 3۔ دستور پاکستان 1956ء کی پانچ اسلامی دفعات لکھئے۔

جواب: دستور پاکستان 1956ء کی پانچ اسلامی دفعات درج ذیل ہیں۔

☆ اس دستور کے نام ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔

☆ دستور کے مطابق ملک کا صدر مسلمان ہوگا۔

☆ ملک میں سود کا جلد از جلد خاتمہ کیا جائے گا۔

☆ دستور کے مطاق پوری کائنات پر اللہ تعالیٰ کی حاکمیت ہے۔

☆ دستور کے مطابق ادارہ تحقیقات اسلامی قائم کیا جائے جو اسلام کے احکام کی تدوین و نفاذ کے بارے میں تحقیق کرے گا۔

سوال 4۔ دستور پاکستان 1962ء کی پانچ اسلامی دفعات لکھئے۔

جواب: دستور پاکستان 1962ء کی پانچ اسلامی دفعات درج ذیل ہیں۔

☆ ایک ترمیم کے ساتھ ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔

☆ ملک کا سربراہ صدر مسلمان ہوگا۔

☆ قرآن و اسلامیات کی تعلیم مسلمانوں کے لئے لازمی قرار دی جائے گی۔

☆ حکومت زکوٰۃ، اوقاف اور مساجد کی تنظیم کے لئے ادارے قائم کرے گی۔

☆ حکومت ادارہ تحقیقات اسلامیہ قائم کرے گی جو اسلامی احکام کے بارے میں رائے دے گا۔

taleemcity.com

سوال 5۔ دستور پاکستان 1973ء کی پانچ اسلامی دفعات تحریر کریں۔

جواب: دستور پاکستان 1973ء کی پانچ اسلامی دفعات درج ذیل ہیں۔

☆ ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہوگا۔

☆ ملک کا سرکاری مذہب اسلام ہوگا۔

☆ قرآن اور اسلامیات کی تعلیم سکولوں، کالجوں میں لازمی ہوگی۔

☆ اسلامی اقدار یعنی جمہوریت، انصاف، رواداری، آزادی اور مساوات آئین کا حصہ ہوں گے۔

☆ حکومت سود کے نظام کو ختم کردے گی اور ملکی معیشت کو سود سے پاک کیا جائے گا۔

سوال 6۔ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ کی حاکمیت سے مراد یہ ہے کہ تمام اختیارات کی مالک اللہ کی ذات ہے اور وہ اختیارات پاکستان کے مسلمانوں کو تفویض کرتا ہے جو اس کو مقدس امانت سمجھ کر اللہ کی مقرر کردہ حدود کے مطابق استعمال کریں گے۔

سوال 7۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے تین فرائض بیان کریں۔

جواب: اسلامی نظریاتی کونسل کے تین فرائض درج ذیل ہیں۔

☆ قوانین کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بنانا۔

☆ اسلامی تعلیمات کے بارے میں قانون ساز اداروں کی راہنمائی کرنا۔

☆ موجود قوانین کو اسلام کے مطابق ڈھالنا۔

سوال 8۔ حقوق کی تعریف کریں۔

جواب: شہریوں کے وہ مطالبات جو اپنی بھلائی کے لئے کرتے ہیں جن کو حکومت تسلیم کرلیتی ہے اور ان کو پورا کرتی ہے شہریوں کے حقوق کہلاتے ہیں۔ حقوق دو طرح کے ہوتے ہیں۔ 1۔ اخلاقی حقوق 2۔ قانونی حقوق۔ قانونی حقوق کی دو اقسام ہیں۔ 1۔ معاشرتی حقوق 2۔ سیاسی حقوق۔

سوال 9۔ انسانی حقوق کے عالمی منشور 1948ء کی کوئی سی پانچ دفعات لکھیے۔

جواب: انسانی حقوق کے عالمی منشور 1948ء کی پانچ دفعات درج ذیل ہیں۔

☆ ہر شخص کو اپنی جان، آزادی اور دفاع کا حق ہے۔

☆ ہر مرد کو ہر جگہ اس کی شخصیت کو قانوناً تسلیم کئے جانے کا حق حاصل ہے۔

☆ ہر فرد کو تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے۔

☆ ہر فرد کو رائے رکھنا اور اس کے اظہار کی آزادی کا پورا حق حاصل ہے۔

☆ ہر فرد کو فکر، ضمیر اور مذہب کی آزادی کا پورا حق حاصل ہے۔

سوال 10۔ اخلاقی حقوق سے کیا مراد ہے؟

جواب: وہ حقوق جن کی بنیاد اخلاقیات پر ہوں۔ اخلاقی حقوق کہلاتے ہیں۔ اخلاقی حقوق کی اساس کسی معاشرے میں رائج اخلاقی اقدار پر ہوتی ہے جس قسم کے اخلاقی اقدار کسی معاشرے میں رائج ہوں گے۔ اس نوعیت کے اخلاقی حقوق اس معاشرہ کے افراد کو حاصل ہوں گے۔ مثلاً والدین کی خدمت کرنا ان کا حق ہے اور شوہر کا حق ہے کہ بیوی اس کی فرمانبردار رہے۔ ان حقوق کے ادا نہ کرنے پر قانون متحرک نہیں ہو سکتا۔

سوال 11۔ انسانی حقوق کی تین خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: انسانی حقوق کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

☆ انسانی بنیادی حقوق کی حیثیت ہمہ گیر ہوتی ہے۔

☆ انسانی بنیادی حقوق کو حکومت غصب نہیں کر سکتی۔

☆ انسانی بنیادی حقوق کا محافظ ملکی دستور ہوتا ہے۔

سوال 12۔ مسلمان کی تعریف کریں۔

جواب: مسلمان وہ ہے جو توحید، رسالت، قیامت، اللہ تعالیٰ کی کتاب پر ایمان لانے کے علاوہ حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی تسلیم کرتا ہو۔

سوال 13۔ فرائض سے کیا مراد ہے؟

جواب: شہریوں کو جو حقوق دیئے جاتے ہیں ان کے بدلے ان پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں جن کو فرائض کہتے ہیں۔

taleemcity.com

سوالات کے مختصر جوابات (اضافی)

سوال نمبر 1: قرارداد مقاصد کا پس منظر تحریر کریں

جواب: قیام پاکستان کے بعد ضرورت اس امر کی تھی کہ پاکستان کو اسلامی جمہوریہ بنایا جائے۔ اس ضمن میں مارچ 1949ء میں پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی نے پہلا قدم اٹھایا" جسے قرارداد مقاصد" کا نام دیا گیا جس کا مقصد ملکی آئین کے بنیادی اصولوں کی وضاحت کرنا تھی۔ پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خاں نے پہلی دستور ساز اسمبلی میں قرارداد مقاصد پیش کی جو 12 مارچ 1949 کو منظور ہوئی اس کی منظوری سے پاکستان کو اسلامی جمہوریہ بنانے کے لیے ایک راستہ متعین ہو گیا۔

سوال نمبر 2: قرارداد مقاصد کب منظور ہوئی؟

جواب: قرارداد مقاصد 12 مارچ 1949 کو منظور ہوئی

سوال نمبر 3: قرارداد مقاصد کی منظوری کے وقت وزیراعظم کون تھا؟

جواب: قرارداد مقاصد کی منظوری کے وقت لیاقت علی خان وزیراعظم تھے

سوال نمبر 4: قرارداد مقاصد کے کوئی سے تین نکات تحریر کریں

جواب:
1: اللہ کی حاکمیت: تمام کائنات پر اقتدار اعلیٰ (حاکمیت) کا مالک صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔
2: اسلامی اصولوں کی پابندی: ریاست اپنے اختیارات کا استعمال عوام کے منتخب نمائندوں کے ذریعے کرے گی
3: اسلامی طرز حیات: مسلمانوں کو انفرادی اور اجتماعی شعبوں میں اپنی زندگیاں قرآن وسنت کی تعلیمات کی روشنی میں گزارنے کے قابل بنایا جائے گا۔

سوال نمبر 5: قرارداد مقاصد کے تحت ملک میں کون سا نظام حکومت قائم کیا جائے گا؟

جواب: قرارداد مقاصد کے تحت ملک میں وفاقی نظام حکومت قائم کیا جائے گا جس میں صوبوں کو مقررہ آئینی حدود میں خود مختاری حاصل ہوگی۔

سوال نمبر 6: میگنا کارٹا کسے کہتے ہیں؟

جواب: قرارداد مقاصد کو پاکستان کی دستور سازی کی تاریخ میں میگنا کارٹا کی حیثیت حاصل ہوگی۔ اس کو پاکستان کے تینوں دساتیر میں دیباچہ کے طور پر شامل کیا گیا اور اسی کے متعین کیے ہوئے اسلامی اصولوں کو تمام دساتیر میں اپنایا گیا۔

سوال نمبر 7: بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی پہلی رپورٹ کس کی سربراہی میں پیش کی گئی؟

جواب: بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی پہلی رپورٹ لیاقت علی خان کی سربراہی میں پیش ہوئی

سوال نمبر 8: بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی دوسری رپورٹ کس کی سربراہی میں پیش کی گئی؟

جواب: بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی دوسری رپورٹ خواجہ ناظم الدین کی سربراہی میں پیش ہوئی۔

سوال نمبر 9: بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی پہلی رپورٹ کب پیش ہوئی؟

جواب: بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی پہلی رپورٹ 28 ستمبر 1950ء کو پیش کی گئی۔

سوال نمبر 10: بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی دوسری رپورٹ کب پیش ہوئی ؟

جواب: بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی دوسری رپورٹ 22 ستمبر 1952 کو پیش ہوئی۔

سوال نمبر 11: دوسری دستور ساز اسمبلی کا انتخاب کب ہوا؟

جواب: جدوسری دستور ساز اسمبلی کا انتخاب 23 جون 1955ء کو ہوا

سوال نمبر 12: دوسری دستور ساز اسمبلی میں کتنے ارکان تھے؟

جواب: 80 ارکان پر مشتمل دوسری دستور ساز اسمبلی معرض وجود میں آئی۔

سوال نمبر 13: پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ ہوا

جواب: پاکستان کا پہلا 23 آئین مارچ 1956ء کو نافذ ہوا

سوال نمبر 14: 1956 کا آئین کس نے اور کب منسوخ کیا؟

جواب: ملک میں سیاسی انتشار کے باعث جنرل ایوب خاں نے 1956 کا آئین منسوخ کر کے اکتوبر 1958ء کو ملک میں مارشل لاء لگا دیا اور نئے آئین کی تیاری کے لیے ایک کمیشن مقرر کر دیا۔

سوال نمبر 15: دوسرا آئین کب نافذ ہوا؟

جواب: 8 جون 1962ء کو ملک میں دوسرا آئین لاگو کیا گیا

سوال نمبر 16: کون سے آئین کے تحت اسلامی مشاورتی کونسل بنائی گئی ہے؟

جواب: 1962 کے آئین کے تحت اسلامی مشاورتی کونسل بنائی گئی

سوال نمبر 17: کون سے آئین کے تحت اسلامی نظریاتی کونسل بنائی گئی؟

جواب: 1973 کے آئین کے تحت اسلامی نظریاتی کونسل بنائی گئی

سوال نمبر 18: کون سے آئین کے تحت ادارہ تحقیقات اسلامی بنائی گئی ہے؟

جواب: 1962 کے آئین کے تحت ادارہ تحقیقات اسلامی بنائی گئی

سوال نمبر 19: ایوب خان نے کب استعفیٰ دیا؟

جواب: صدر ایوب خاں اپنے خلاف عوامی تحریک کے نتیجے میں 25 مارچ 1969ء کو مستعفی ہو گئے

سوال نمبر 20: پاکستان میں پہلا مارشل لاء کس نے لگایا؟

جواب: پاکستان میں پہلا مارشل لاء ایوب خان نے اکتوبر 1958 میں لگایا

سوال نمبر 21: ملک میں پہلے عام انتخابات کب اور کس نے کروائے؟

جواب: جنرل یحییٰ خاں نے دسمبر 1970 میں اسمبلیوں کے پہلے عام انتخابات کروائے

سوال نمبر 22: مشرقی پاکستان بنگلہ دیش کب بنا؟

جواب: 16 دسمبر 1971 کو مشرقی پاکستان الگ ہو کر بنگلہ دیش بن گیا

taleemcity.com

سوال نمبر 23: یحییٰ خان نے اقتدار بھٹو کے حوالے کب کیا؟

جواب: 20 دسمبر 1971ء کو یحییٰ خاں کی فوجی حکومت نے اقتدار ذوالفقار علی بھٹو کے حوالے کر دیا

سوال نمبر 24: ملک کا تیسرا آئین کب نافذ ہوا؟

جواب: ملک میں 14 اگست 1973 کو تیسرا آئین نافذ ہوا

سوال نمبر 25: 1973 کے آئین کی رو سے مسلمان کی تعریف کریں

جواب: 1973ء کے آئین میں پہلی دفعہ مسلمان کی تعریف شامل کی گئی۔ جس کی رو سے توحید، رسالت، قیامت، اللہ تعالیٰ کی کتابوں پر ایمان لانے کے علاوہ حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی تسلیم کرنا لازمی ہے۔

سوال نمبر 26: زکوٰۃ وعشر کا نظام کب جاری کیا گیا؟

جواب: 20 جون 1980ء کو زکوٰۃ وعشر کا نظام جاری کیا گیا

سوال نمبر 27: عشر کی وصولی کا کام عملی طور پر کب شروع ہوا؟

جواب: عشر کی وصولی کا کام عملی طور پر 1983ء میں شروع ہوا

سوال نمبر 28: صاحب نصاب مسلمانوں سے بینکوں سے زکوٰۃ کب وصول کی جاتی ہے؟

جواب: صاحب نصاب مسلمانوں سے ہر سال بینکوں میں جمع شدہ اثاثوں کی بنیاد پر یکم رمضان کو اڑھائی فیصد زکوٰۃ وصول کی جاتی ہے۔ زکوٰۃ کی یہ رقم زکوٰۃ کونسلوں کے ذریعے مستحقین میں تقسیم کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 29: شرعی حدود کا آرڈی نینس کب نافذ کیا گیا؟

جواب: 10 فروری 1979ء کو شرعی حدود کا آرڈی نینس نافذ کیا گیا جس کے مطابق چوری، شراب نوشی اور زنا کے جرائم پر شرعی سزائیں دینے کے احکامات جاری کیے گئے

سوال نمبر 30: سود سے نجات حاصل کرنے کے لیے نفع ونقصان کی بنیاد پر کھاتے کب کھولے گئے؟

جواب: سود سے نجات حاصل کرنے کے لیے یکم جنوری 1981ء سے نفع ونقصان کی بنیاد پر کھاتے کھولے گئے۔

سوال نمبر 31: تمام سیونگ اکاؤنٹس کو P.L.S کھاتوں میں کب تبدیل کیا گیا؟

جواب: یکم جولائی 1984ء سے تمام سیونگ اکاؤنٹس کو پی۔ایل۔ایس کھاتوں میں تبدیل کر دیا گیا۔

سوال نمبر 32: تمام ہائیکورٹس میں شریعت بنچ کب قائم کیے گئے؟

جواب: 10 فروری 1979ء کو ایک آرڈی نینس کے ذریعے تمام ہائیکورٹس میں شریعت بنچ قائم کر دیئے گئے۔ جن میں علماء کو بطور جج شامل کر دیا گیا۔

سوال نمبر 33: وفاقی شرعی عدالت کب قائم کی گئی؟

جواب: مئی 1980ء میں شریعت بنچوں کی بجائے وفاقی شرعی عدالت قائم کی گئی جو ماتحت عدالتوں کے فیصلوں کے خلاف اپیل سنتی تھی اور اسلام کی تشریح کرتی تھی۔

سوال نمبر 34: احترام رمضان نہ کرنے والے کو کیا سزا ہو سکتی ہے؟

جواب: ماہ رمضان کے احترام کے لیے ایک آرڈی نینس جاری کیا گیا اور احترام رمضان نہ کرنے والے کو تین ماہ قید اور 500 روپے جرمانہ کی سزا دی جا سکتی ہے

سوال نمبر 35: اسلام آباد میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے کب کام کرنا شروع کیا؟

جواب: 2 جنوری 1981ء سے اسلام آباد میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے کام کرنا شروع کر دیا جو اسلامی قانون کے ہر پہلو پر تحقیق کرتی ہے

taleemcity.com

سوال نمبر 36: حقوق کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: حقوق دو طرح کے ہوتے ہیں

1۔ اخلاقی حقوق۔ 2۔ قانونی حقوق

سوال نمبر 37: قانونی حقوق کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: قانونی حقوق کی درج ذیل دو اقسام ہیں

(الف) معاشرتی حقوق (ب) سیاسی حقوق

سوال نمبر 38: کوئی سے دو معاشرتی حقوق لکھیں

جواب: 1: حق زندگی: ہر شہری کو زندہ رہنے کا بنیادی حق حاصل ہوتا ہے

2: رہائش کا حق: ریاست کا شہری ریاست کے جس حصہ میں رہائش رکھنا چاہیے اس کو حق حاصل ہے

سوال نمبر 39: کوئی سے دو سیاسی حقوق لکھیں

جواب: 1: حق منصب وعہدہ: منتخب ہونے کے بعد ہر شہری کو سرکاری عہدہ حاصل کرنے کا حق حاصل ہے

2: حق تنقید: ہر فرد کو حکومت پر تنقید کرنے یا اپنی رائے پیش کرنے کا حق حاصل ہے

سوال نمبر 40: قانونی حقوق کی تعریف کریں

جواب: وہ حقوق جنہیں ریاست تسلیم کرتی ہے اگر کوئی ان حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کو سزا دی جاتی ہے یعنی حقوق کے پیچھے ریاست کی طاقت ہوتی ہے قانونی حقوق کہلاتے ہیں

سوال نمبر 41: 1973 کے آئین میں شہریوں کے حقوق میں سے کوئی سے تین لکھیں

جواب: 1: کسی شہری کو زندگی سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔

2: کسی شہری کو وجوہات بتائے بغیر گرفتار نہیں کیا جا سکتا یا گرفتاری کے بعد 24 گھنٹے کے اندر کسی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا جاتا ہے

3: کسی شہری کو سابقہ جرم کی سزا نہیں دی جا سکتی

سوال نمبر 42: شہریوں کے کوئی سے دو فرائض لکھیں

جواب: ٹیکسوں کی ادائیگی: ہر شہری وقت پر اپنے ملک کے ٹیکسوں کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے

ووٹ کا صحیح استعمال: ووٹ کا صحیح استعمال ہر شہری کی اہم ذمہ داری ہے

سوال نمبر 43: انسانی حقوق کا تصور سب سے پہلے کس نے دیا؟

جواب: انسانی حقوق کا تصور سب سے پہلے ہمارے حضور اکرم ﷺ نے آج سے چودہ سال پہلے دے دیا تھا۔ یہ با قاعدہ انسانی حقوق کا چارٹر تھا۔ جس نے انسانی بنیادی حقوق کی بنیاد رکھی۔

سوال نمبر 44: سب سے پہلے کس ملک نے انسانی حقوق کو اپنے دستور میں شامل کیا؟

جواب: فرانس کی تقلید کرتے ہوئے ہر ملک کے دستور میں بنیادی حقوق کا ایک باب شامل کیا جانے لگا۔

taleemcity.com

سوال نمبر 45: انسانی حقوق کی کوئی سی تین خصوصیات بیان کریں

جواب: 1: انسانی بنیادی حقوق کسی کی بخشش نہیں ہوتے بلکہ ہر انسان پیدا ہوتے ہی ان حقوق کا دعویدار بن جاتا ہے۔

2: انسانی بنیادی حقوق کی حیثیت ہمہ گیر ہوتی ہے

3: انسانی بنیادی حقوق کو حکومت غصب نہیں کر سکتی۔

سوال نمبر 46: نبی پاک نے اپنا آخری حج کب کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے ہجرت کے دسویں سال حج کا ارادہ فرمایا

سوال نمبر 47: نبی پاک مکہ سے آخری حج کے لیے کب روانہ ہوئے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ 25 ذی القعدہ 10 ہجری کو ایک لاکھ چالیس ہزار جانثاروں کے ساتھ روانہ ہوئے۔ 4 ذوالحج 10 ہجری کو آپ مکہ پہنچ گئے اور اس کے بعد آپ نے حج ادا فرمایا۔

سوال نمبر 48: نبی پاک نے خطبہ کہاں دیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے میدان عرفات میں جبل الرحمت کے قریب کھڑے ہو کر آخری خطبہ دیا۔

سوال نمبر 49: اقوام متحدہ کی کوششوں سے انسانی حقوق کا کمیشن کب بنا؟

جواب: اقوام متحدہ کی کوششوں سے فروری 1946ء میں انسانی حقوق کا کمیشن بنا جس کے ذمے یہ کام لگایا گیا کہ انسانی حقوق کا مسودہ تیار کر کے 1948ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سامنے پیش کرے۔

سوال نمبر 50: جنرل اسمبلی نے انسانی حقوق کے منشور کو کب منظور کیا؟

جواب: انسانی حقوق کے کمیشن نے مسودہ تیار کر کے جنرل اسمبلی کے سامنے منظوری کے لیے پیش کر دیا۔ جنرل اسمبلی نے 10 دسمبر 1948 کو اسے منظور کیا۔ مسودہ کی منظوری سے انسان کی عزت و وقار میں بے حد اضافہ ہوا۔

سوال نمبر 51: خطبہ حجۃ الوداع کے کوئی سے دو نکات تحریر کریں

جواب: 1: اے لوگو! میرے الفاظ غور سے سنو کیونکہ یہ میں نہیں جانتا کہ اگلے سال بھی میں آپ کے درمیان ہوں گا۔ یاد رکھیے آپ نے اپنے خدا کے آگے پیش ہونا ہے جو آپ سے آپ کے کاموں کا حساب لے گا"۔

2: اے لوگو! آپ کو اپنی بیویوں پر حق حاصل ہے ان کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔ یقیناً وہ اللہ کے حکم سے آپ کی حفاظت میں ہیں اور اللہ کے حکم سے آپ پر حلال ہیں۔

سوال نمبر 52: اسلامی قانون کے نفاذ میں کیا مشکلات درپیش ہیں؟

جواب: عملی طور پاکستان کا آئین اسلامی اصولوں پر استوار ہے۔ قرارداد مقاصد کے تحت وقتاً فوقتاً جو اقدامات تجویز کیے گئے ان پر خلوص دل سے عمل درآمد نہ ہو سکا اس کی بنیادی وجہ وہ چند بااختیار لوگ ہیں جو انگریز کے بنائے ہوئے قوانین کو ترک کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

ہمارے ملک کا ایک طبقہ ملک کو سیکولر ریاست بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ ان افراد کی ریشہ دوانیوں کی بدولت اسلامی قوانین کا نفاذ نہ ہو سکا۔ اس کے علاوہ علماء کے مختلف طبقوں نے اسلامی قوانین کی تشریح اپنے اپنے نقطہ نظر سے کی۔ اسلامی قوانین کو نافذ کرنے میں اسلام کے متعلق مختلف نعرے لگائے اور اسلامی قوانین کے سلسلے میں ابہام پیدا کیا۔ عوام الناس کی ناخواندگی اور ملکی معاشی حالات بھی اسلامی قوانین کو نافذ کرنے میں رکاوٹ ہیں۔

کثیر الانتخابی جوابات (مشق)

1۔ اسلام میں اقتدار اعلیٰ کا مالک ---------- ہے۔
(الف) پارلیمنٹ (ب) عوام (ج) بادشاہ (د) اللہ تعالیٰ

2۔ قرارداد مقاصد کے مطابق ملک کا نفاذ ہوگا۔
(الف) وحدانی (ب) غیر وفاقی (ج) وفاقی (د) صدارتی

3۔ قرارداد مقاصد پاس ہونے کا سن۔
(الف) 1947ء (ب) 1948ء (ج) 1949ء (د) 1946ء

4۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی دوسری رپورٹ 1952ء میں کس نے پیش کی؟
(الف) قائداعظم (ب) خواجہ ناظم الدین نے (ج) لیاقت علی نے (د) فیروز خان نون

5۔ دستور پاکستان 1956ء کا نفاذ کب ہوا؟
(الف) 23 مارچ (ب) 14 اگست (ج) 8 جون (د) 27 اکتوبر

6۔ دستور پاکستان 1962ء پاس کروانے والے سربراہ مملکت کا نام ---------- ہے۔
(الف) سکندر مرزا (ب) ایوب خان (ج) یحییٰ خان (د) چودھری محمد علی

7۔ شرعی حدود آرڈیننس کب نافذ کیا گیا؟
(الف) 1978ء (ب) 1979ء (ج) 1980ء (د) 1981ء

8۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی پہلی رپورٹ شائع ہوئی؟
(الف) 1948ء (ب) 1949ء (ج) 1950ء (د) 1951ء

9۔ انسانی حقوق کا پہلا چارٹر ہے۔
(الف) عالمی منشور (ب) اقوام متحدہ کا منشور (ج) خطبہ حجتہ الوداع (د) فرانس کا دستور

taleemcity.com

کثیر الانتخابی جوابات (اضافی)

1۔ نظریہ اسلام اور.......... کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔

(الف) پاکستان۔ (ب) نظریہ وطن (ج) مذہب۔ (د) مسلمانوں

2۔ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم تھے۔

(الف) قائداعظم۔ (ب) خواجہ ناظم الدین (ج) لیاقت علی خان (د) سردار عبدالرب نشتر

3۔ قرارداد مقاصد کے مطابق کائنات پر اقتدار اعلیٰ کا مالک ہے۔

(الف) اللہ تعالیٰ (ب) قومی اسمبلی (ج) سپریم کورٹ (د) انتظامیہ

4۔ پاکستان کی دستور سازی کی تاریخ میں میگنا کارٹا کی حیثیت حاصل ہوگئی۔

(الف) 1956ء کے آئین کو (ب) 1973ء کے آئین کو (ج) 1962ء کے آئین کو (د) قرارداد مقاصد کو

5۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی پہلی عبوری رپورٹ کس کی سربراہی میں پیش کی گئی۔

(الف) قائداعظم (ب) خواجہ ناظم الدین۔ (ج) لیاقت علی خان (د) فیروز خان نون

6۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی دوسری رپورٹ کب شائع ہوئی۔

(الف) 22 ستمبر 1952ء (ب) 22 جنوری 1952ء (ج) 22 اپریل 1952ء (د) 22 مئی 1952ء

7۔ دوسری دستور ساز اسمبلی کا انتخاب کب ہوا۔

(الف) 23 فروری 1955ء (ب) 23 مارچ 1955ء (ج) 23 جون 1955ء (د) 23 ستمبر 1955ء

8۔ دوسری دستور ساز اسمبلی میں کتنے ارکان تھے۔

(الف) پچاس (ب) ساٹھ (ج) ستر (د) اسی

9۔ 1956ء کے دستور کے نفاذ کے وقت ملک کے وزیر اعظم کون تھے۔

(الف) لیاقت علی خان (ب) چودھری محمد علی (ج) قائداعظم (د) فیروز خان نون

10۔ 1956ء کے آئین کا مسودہ دستور ساز اسمبلی میں کیا گیا۔

(الف) 9 جنوری 1956ء (ب) 23 مارچ 1956ء۔ (ج) 29 فروری 1956ء (د) 14 اگست 1956ء

11۔ ایوب خان نے کون سا آئین منسوخ کیا۔

(الف) قرارداد مقاصد (ب) 1956ء (ج) 1962ء (د) 1973ء

12۔ ایوب خان نے ملک میں مارشل لاء کب لگایا۔

(الف) 1955ء (ب) 1956ء (ج) 1957ء (د) 1958ء

13۔ 1956ء کے آئین کو دستور ساز اسمبلی نے منظور کیا۔

(الف) 29 جنوری 1956ء (ب) 29 فروری 1956ء (ج) 29 مئی 1956ء (د) 29 اگست 1956ء

14۔ 1956ء کا آئین کب ملک میں نافذ ہوا۔

(الف) 23 مارچ 1956ء (ب) 23 اگست 1956ء (ج) 23 اکتوبر 1956ء (د) 23 نومبر 1956ء

15۔ 1962ء کے آئین کے نفاذ کے وقت ملک کا صدر کون تھا؟

(الف) قائداعظم (ب) لیاقت علی خان (ج) چودھری محمد علی (د) ایوب خان

16۔ پاکستان میں پہلا مارشل لاء کب لگا۔

(الف) 1958ء (ب) 1959ء (ج) 1960ء (د) 1961ء

17۔ 1962ء کے آئین کی ایک خاص بات۔

(الف) تمام اختیارات کا سرچشمہ صدر تھا (ب) تمام اختیارات کا سرچشمہ وزیراعظم تھا۔

(ج) جمہوری نظام قائم کیا گیا (د) پارلیمانی نظام قائم کیا گیا۔

18۔ 1962ء کا آئین ملک میں کب نافذ ہوا۔

(الف) 8 مئی 1962ء (ب) 8 اپریل 1962ء (ج) 8 جون 1962ء (د) 8 دسمبر 1962ء

19۔ کون سے آئین کے تحت ادارہ تحقیقات اسلامیہ قائم کیا گیا۔

(الف) قرارداد مقاصد (ب) 1956ء کا آئین (ج) 1962ء کا آئین (د) 1973ء کا آئین۔

20۔ صدر ایوب خان نے کب استعفیٰ دیا۔

(الف) 25 جنوری 1969ء (ب) 25 مارچ 1969ء (ج) 29 اکتوبر 1969ء (د) 29 مئی 1969ء

21۔ ایوب خان کے استعفیٰ کے بعد اقتدار کس کے حوالے کیا گیا۔

(الف) یحییٰ خان (ب) ضیاء الحق (ج) بھٹو (د) چودھری محمد علی۔

22۔ ملک میں پہلے عام انتخابات کب ہوئے؟

(الف) 1967ء (ب) 1968ء (ج) 1969ء (د) 1970ء

23۔ پہلے عام انتخابات میں مشرقی پاکستان سے اکثریت حاصل ہوئی۔

(الف) شیخ مجیب الرحمٰن (ب) بھٹو (ج) ضیاء الحق (د) نواز شریف

24۔ مشرقی پاکستان، بنگلہ دیش کب بنا؟

(الف) 15 جنوری 1971 (ب) 20 مارچ 1971ء۔ (ج) 5 اپریل 1971ء (د) 16 دسمبر 1971ء

25۔ یحییٰ خان نے اقتدار بھٹو کے حوالے کیا۔

(الف) 20 دسمبر 1971ء (ب) 17 دسمبر 19751ء (ج) 18 دسمبر 1971ء (د) 19 دسمبر 1971ء

26۔ بھٹو نے ملک میں عبوری آئین کب نافذ کیا۔

(الف) 12 اگست 1971ء (ب) 12 اپریل 1973ء (ج) 12 اپریل 1972ء (د) 12 مئی 1974ء

taleemcity.com

27- 1973ء کا آئین ملک میں نافذ ہوا۔

(الف) 10 اگست (ب) 14 اگست (ج) 18 اگست (د) 21 اگست

28- 1973ء کے آئین کا مسودہ اسمبلی نے منظور کیا۔

(الف) جنوری (ب) فروری۔ (ج) اپریل (د) جولائی

29- پہلی دفعہ مسلمان کی تعریف کون سے آئین میں شامل کی گئی۔

(الف) قراردادمقاصد (ب) 1956ء (ج) 1957ء (د) 1973ء

30- کون سے آئین کے تحت اسلامی نظریاتی کونسل کا قیام عمل میں لایا گیا۔

(الف) قراردادمقاصد (ب) 1956ء (ج) 1962ء (د) 1973ء

31- زکوۃ وعشر کا نظام کب جاری کیا گیا۔

(الف) 20 جون 1977ء (ب) 20 جون 1979ء (ج) 20 جون 1980ء (د) 20 جون 1981ء

32- ہر سال بینکوں میں جمع شدہ اثاثوں کی بنیاد پر زکوۃ کب وصول کی جاتی ہے۔

(الف) 1 رمضان (ب) 10 رمضان (ج) 20 رمضان۔ (د) 23 رمضان۔

33- زکوۃ کی شرح کیا ہے۔

(الف) 1.5 فیصد (ب) 2 فیصد (ج) 2.5 فیصد (د) 3.5 فیصد

34- عشر کی وصولی کا کام عملی طور پر کب شروع ہوا۔

(الف) 1983ء (ب) 1984ء (ج) 1985ء (د) 1988ء

35- ......سود سے نجات حاصل کرنے کے لئے یکم جنوری 1981ء سے نفع ونقصان کی بنیاد پر کھاتے کھولے گئے۔

(الف) حکومت (ب) قرضوں (ج) سود (د) انگریزوں

36- یکم جولائی...........سے تمام سیونگ اکاؤنٹس کو P.L.S کھاتوں میں تبدیل کر دیا گیا۔

(الف) 1983ء (ب) 1984ء (ج) 1987ء (د) 1988ء

37- ....فروری 1979ء کو ایک آرڈیننس کے ذریعے تمام ہائیکورٹس میں شریعت بنچ قائم کئے گئے۔

(الف) 15 (ب) 20 (ج) 25 (د) 10

38- مئی 1980ء میں شریعت بنچوں کی بجائے قائم کی گئی۔

(الف) ہائیکورٹ (ب) وفاقی شرعی عدالت (ج) سپریم کورٹ (د) عدلیہ

39- احترام رمضان نہ کرنے والے کو تین ماہ قید اور......روپے جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔

(الف) 500 (ب) 1600 (ج) 1500 (د) 2000

taleemcity.com

40۔ 2 جنوری 1981ء سے...... میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے کام کرنا شروع کر دیا۔

(الف) لاہور (ب) کراچی (ج) اسلام آباد (د) ملتان

41۔ وہ مطالبات جو شہری اپنی بھلائی کے لئے کرتے ہیں وہ شہریوں کے.......... کہلاتے ہیں۔

(الف) حقوق (ب) فرائض (ج) ذمہ داریاں (د) عہدے

42۔ قانونی حقوق کی اقسام ہیں۔

(الف) 1 (ب) 2 (ج) 3 (د) 4

43۔ نبی پاک ﷺ نے اپنا حج کب ادا کیا۔

(الف) 8 ہجری (ب) 9 ہجری (ج) 10 ہجری (د) 11 ہجری

44۔ اقوام متحدہ کی کوششوں سے انسانی حقوق کا کمیشن بنا۔

(الف) فروری 1946ء (ب) فروری 1947ء (ج) فروری 1948ء (د) فروری 1949ء

45۔ انسانی حقوق کے عالمی منشور کو جنرل اسمبلی نے کب منظور کیا۔

(الف) 21 مارچ 1949ء (ب) 21 اگست 1949ء (ج) 10 مارچ 1948ء (د) 10 دسمبر 1948ء

46۔ نبی پاک ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کہاں دیا۔

(الف) میدان عرفات (ب) مقام منیٰ (ج) مزدلفہ (د) خانہ کعبہ

47۔ 1948ء میں اقوام متحدہ کے رکن ممالک تھے۔

(الف) 50 (ب) 55 (ج) 58 (د) 59

48۔ .... کی تقلید کرتے ہوئے ہر ملک کے دستور میں بنیادی حقوق کا ایک باب شامل کیا جائے گا۔

(الف) امریکہ (ب) فرانس (ج) ہالینڈ (د) جاپان

49۔ حقوق کی کتنی اقسام ہیں۔

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات (مشقی)

1	د	2	ج	3	ج	4	ب	5	الف
6	ب	7	ب	8	ج	9	ج		

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات (اضافی)

1	الف	2	ج	3	الف	4	د	5	ج
6	الف	7	ج	8	د	9	ب	10	الف
11	ب	12	د	13	ب	14	الف	15	د
16	الف	17	الف	18	ج	19	ج	20	ب
21	الف	22	د	23	الف	24	د	25	الف
26	ج	27	ب	28	ج	29	د	30	د
31	ج	32	الف	33	ج	34	الف	35	ج
36	ب	37	د	38	ب	39	الف	40	ج
41	الف	42	ب	43	ج	44	الف	45	د
46	الف	47	د	48	ب	49	الف		

taleemcity.com